37670- ہوائی جہاز کا مسافر افطاری کب کرے گا

سوال

ہوائی جہاز کا مسافر کب روزہ افطار کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

(جب کوئی شخص زمین پر غروب شمس ہونے پر روزہ افطار کرلے اور پھر ہوائی جہاز پر سفر کرے اور فضا میں سورج موجود دیکھے تو اس پر لازم نہیں کہ وہ کھانے پینے سے گریز کرے کیونکہ وہ اپنے اس دن کے روزہ کو مکمل کرچکا ہے، اس لیے کہ عبادت کو مکمل کرنے کے بعد لوٹانے کی کوئی ضرورت نہیں ۔

اور جب سورج غروب ہونے سے چند منٹ قبل ہوائی جہاز اڑان بھرے تو اگر کوئی شخص اپنے اس دن کے روزہ کو سفر میں پورا کرنا چاہے تو وہ غروب شمس سے قبل افطاری نہیں کرسکتا جب تک وہ سورج کو دیکھتا رہے گا افطاری نہ کرے بلکہ جہاں اور جس فضا میں اسے سورج غروب ہوتا نظر آئے وہاں ہی وہ افطاری کرے گا ۔

اور اسی طرح ہوائی جہاز کے کپتان کے لیے جائز نہیں کہ وہ صرف افطاری کرنے کے لیے ہوائی جہاز کی بلندی کم کرے تا کہ اسے سورج نظر نہ آسکے اور وہ افطاری کرلے، کیونکہ ایسا کرنا ایک حیلہ ہے، لیکن اگر وہ ہوائی جہاز کی کسی مصلحت کے لیے بلندی کم کرتا ہے. جس کی وجہ سے سورج کی ٹکیا غائب ہوجائے تو پھر اسے افطاری کرنے کی اجازت ہے) ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا بالمشافہۃ فتوی آپ اس کی تفصیل کے لیے دیکھیں کتاب (سبعون مسئلۃ فی الصیام) روزوں کے ستر مسائل ۔ کا مطالعہ کریں ۔

لجنۃ دائمہ (مستقل فتوی کمیٹی) کا فتوی ہے :

جب کوئی روزہ دار ہوائی جہاز میں ہو اور اسے گھڑی یا پھر ٹیلی فون کے ذریعہ اپنے قریب ترین ملک میں افطاری کے وقت کا علم ہوجائے کہ وہاں افطاری ہوچکی ہے لیکن وہ خود ہوائی جہاز کی بلندی کی وجہ سے فضا میں سورج دیکھ رہا ہو تو اسے اس وقت تک افطاری کرنا جائز نہیں جب تک سورج کی ٹکیا غائب نہیں ہوجاتی ۔

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{پھر تم رات تک روزہ پورا کرو}. ۔

اور روزہ دار جب تک سورج کی ٹکیا دیکھ رہا ہے اس وقت تک اس کی انتہاء نہیں ہوسکتی لھذا وہ سورج غائب ہونے پر ہی افطاری کرے گا ۔

لیکن جب کوئی شخص کسی ملک میں سورج غروب ہونے پر افطاری کرلے اور پھر جب ہوائی جہاز پر سوار ہوکر فضا میں پہنچے تو سورج دیکھنے پر اس کی افطاری قائم رہے گی، کیونکہ اس کا حکم تو اسی ملک کا تھا جہاں سے اس نے اڑان بھری تھی اور اس وقت سورج غروب ہوچکا تھا ۔ اھ

اور ایک دوسرے فتوی میں فتوی کمیٹی کا فتوی ہے :

اگر کوئی شخص رمضان المبارک میں دن کے وقت روزہ کی حالت میں ہوائی جہاز کا سفر کر رہا ہو اور وہ اپنے روزہ کو پورا کرنا چاہے تو اس کے لیے غروب آفتاب سے قبل افطاری کرنا جائز نہیں۔ اھ

دیکھیں مجموع فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (10/136–137)۔

واللہ اعلم.